

## سوال

کیا فطرانہ کی ادائیگی کا وقت نماز عید کے بعد سے اس دن رات تک ہے ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

فطرانہ کا وقت نماز عید کے بعد سے شروع نہیں ہوتا، بلکہ اس کا وقت رمضان کے آخری دن کے سورج غروب ہونے سے شروع ہوتا ہے جو کہ شوال کی پہلی رات ہوتی ہے ( اور اسے چاند رات کہا جاتا ہے ) اور یہ وقت نماز عید کے وقت ختم ہو جاتا ہے۔

اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید سے قبل فطرانہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔

اور اس لیے بھی کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ:

" جس نے نماز عید سے قبل فطرانہ ادا کیا تو یہ فطرانہ قبول ہے، اور جس نے نماز عید کے بعد ادا کیا تو یہ عام صدقات میں سے ایک صدقہ ہے "

سنن ابو داود ( 2 / 262 - 263 ) حدیث نمبر ( 1609 ) سنن ابن ماجہ ( 1 / 585 ) حدیث نمبر ( 1827 ) سنن دار قطنی ( 2 / 138 ) مستدرک الحاکم ( 1 / 409 )۔

اور فطرانہ عید سے ایک یا دو یوم قبل ادا کرنا بھی جائز ہے، کیونکہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان سے فطرانہ فرض کیا ..... "

اور اس کے آخر میں کہا:

" اور صحابہ کرام ایک یا دو دن قبل ہی ادا کر دیا کرتے تھے "

چنانچہ جس نے بھی عمدتاً وقت کے بعد ادا کیا تو وہ گنہگار ہے، اسے اس تاخیر میں توبہ کرنی چاہیے اور وہ فقراء



میں تقسیم کرے"

اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔